امام محمد تقی علیہ السلام کی دوسری زیارت

سید ابن طاؤسؒ نے مزار میں فرمایا ہے کہ امام موسیٰ کاظمؑ کی زیارت کرنے کے بعد امام محمد تقیؑ کی قبر شریف پر بوسہ دے اور کہے:

اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا أَبا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ الْبَرَّ التَّقِيَّ الْإِمامَ الْوَفِيَّ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا الرَّضِيُّ

آپ پر سلام ہو اے ابو جعفر محمدؑ بن علیؑ نیکوکار پرہیزگار امام وفا شعار آپ پر سلام ہو

الزَّکِيُّ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا وَلِيَّ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا نَجِيَّ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا سَفِيرَ اللهِ،

کہ آپ پسندیدہ وپاکیزہ ہیں آپ پر سلام ہو اے ولی خدا آپ پر سلام ہو اے خدا کے رازداں آپ پر

اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا سِرَّ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا ضِياءَ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا سَناءَ اللهِ، اَلسَّلامُ

سلام ہو اے نمائندۂ خدا سلام ہو آپ پر اے رازِ الٰہی آپ پر سلام ہو اے خدا کی روشنی آپ پر

عَلَيْکَ يَا کَلِمَةَ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا رَحْمَةَ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا النُّورُ السَّاطِعُ، اَلسَّلامُ

سلام ہو اے خدا سے روشن شدہ آپ پر سلام ہو اے کلام خدا آپ پر سلام ہو اے رحمت خدا آپ پر

عَلَيْکَ أَيُّهَا الْبَدْرُ الطَّالِعُ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا الطَّيِّبُ مِنَ الطَّيِّبِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا الطَّاهِرُ

سلام ہو کہ آپ چمکتا ہوا نور ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ چودھویں کا چاند ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ پاک ہیں

مِنَ الْمُطَهَّرِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا الْآيَةُ الْعُظْمىٰ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا الْحُجَّةُ الْکُبْرىٰ،

پاکیزہ لوگوں میں سے ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ پاک شدہ اور پاک شدگان میں سے ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ بہت

اَلسَّلامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا الْمُطَهَّرُ مِنَ الزَّلَّاتِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا الْمُنَزَّهُ عَنِ الْمُعْضِلاتِ، اَلسَّلامُ

بڑی نشانی ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ بہت بڑی دلیل ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ خطا ولغزش سے پاک ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ منزہ ہیں اس سے

عَلَيْکَ أَيُّهَا الْعَلِيُّ عَنْ نَقْصِ الْأَوْصافِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا الرَّضِيُّ عِنْدَ الْأَشْرافِ، اَلسَّلامُ

کہ مشکل مسئلہ حل نہ کر پائیں سلام ہو آپ پر کہ آپ بلند ہیں اس سے کہ اوصاف میں کچھ کمی پائی جائے آپ پر سلام ہو کہ آپ صاحبان مرتبہ کے نزدیک

عَلَيْکَ يَا عَمُودَ الدِّينِ. أَشْهَدُ أَنَّکَ وَلِيُّ اللهِ وَحُجَّتُهُ فِي أَرْضِهِ وَأَنَّکَ جَنْبُ اللهِ وَخِيَرَةُ اللهِ

پسندیدہ ہیں آپ پر سلام ہو اے دین کے ستون میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے ولی اور زمین میں اس کی حجت ہیں آپ خدا کے طرفدار اور اسکے

وَمُسْتَوْدَعُ عِلْمِ اللهِ وَعِلْمِ الْأَنْبِياءِ، وَرُکْنُ الْإِيمانِ، وَتَرْجُمانُ الْقُرْآنِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مَنِ اتَّبَعَکَ عَلَى

چنے ہوئے ہیں آپ علم الٰہی اور علم انبیاء کے امانتدار ہیں اور آپ ایمان کا پایہ اور قرآن کے شارح ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ کا پیروحق

الْحَقِّ وَالْهُدىٰ وَأَنَّ مَنْ أَنْکَرَکَ وَنَصَبَ لَکَ الْعَداوَةَ عَلَى الضَّلالَةِ وَالرَّدىٰ أَبْرَأُ إِلَى اللهِ وَ

وہدایت پر گامزن ہے اور آپکا انکار کرنے والا اور آپ سے عداوت رکھنے والا گمراہی اور ہلاکت میں پڑا ہے میں آپکے او رخدا کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

إِلَيْکَ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ وَالسَّلامُ عَلَيْکَ مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهارُ. پھراس طرح

سامنے ایسے لوگوں سے دنیا وآخرت میں بیزار ہوں آپ پر سلام ہوجب تک میں باقی رہوں اور شب و روز باقی ہیں۔

صلوات بھیجے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الزَّكِيِّ التَّقِيِّ وَالْبَرِّ

اے معبود! حضرت محمدؐ اور ان کے خاندان پر رحمت فرما اور محمدؑ بن علیؑ پر

الْوَفِيِّ وَالْمُهَذَّبِ النَّقِيِّ هادِي الْأُمَّةِ وَوارِثِ الْأَئِمَّةِ وَخازِنِ الرَّحْمَةِ وَيَنْبُوعِ الْحِكْمَةِ، وَقائِدِ

رحمت فرما کہ جو پاکیزہ پرہیزگار نیکوکار وفادار نیک اطوار برگزیدہ امت کے رہبر ائمہؑ کے جانشین رحمت کے

الْبَرَكَةِ، وَعَدِيلِ الْقُرْآنِ فِي الطَّاعَةِ، وَواحِدِ الْأَوْصِياءِ فِي الْإِخْلاصِ وَ الْعِبادَةِ، وَحُجَّتِکَ الْعُلْيا،

خزینہ دار حکمت کے سرچشمہ بابرکت رہنما پیروی کے لحاظ سے قرآن کے ہم پلہ اخلاص وعبادت کے اعتبار سے اوصیاء میں صاحب مرتبہ تیری

وَمَثَلِکَ الْأَعْلىٰ، وَكَلِمَتِکَ الْحُسْنىٰ، الدَّاعِي إِلَيْکَ، وَالدَّالِّ عَلَيْکَ، الَّذِي نَصَبْتَهُ عَلَماً

بلند تر حجت تیرا بنایا ہوا بہترین نمونہ تیرا خوشترین کلام تیری طرف بلانے والے اور تیری طرف رہنمائی کرنے والے ہیں جن کو تو نے اپنے بندوں

لِعِبادِکَ، وَمُتَرْجِماً لِكِتابِکَ، وَصادِعاً بِأَمْرِکَ، وَناصِراً لِدِينِکَ، وَحُجَّةً عَلَى خَلْقِکَ،

کے لیے نشان قرار دیا اپنی کتاب کا ترجمان گردانا اپنے حکم کا بیان گرٹھہرایا ہے اپنے دین کا مددگار مقرر کیا اپنی مخلوق پر حجت بنایا اور وہ نور قرار دیا جس سے

وَنُوراً تَخْرُقُ بِهِ الظُّلَمَ، وَقُدْوَةً تُدْرَکُ بِهَا الْهِدايَةُ، وَشَفِيعاً تُنالُ بِهِ الْجَنَّةُ. اَللّٰهُمَّ وَكَما أَخَذَ

تاریکیاں دور ہوتی ہیں وہ پیشوا بنایا جسکے ذریعے ہدایت ملتی ہے اور وہ شفاعت کنندہ جو جنت میں پہنچاتا ہے پس اے معبود جس طرح انہوں نے تیرے سامنے

فِي خُشُوعِهِ لَکَ حَظَّهُ، وَاسْتَوْفىٰ مِنْ خَشْيَتِکَ نَصِيبَهُ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَضْعافَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى وَلِيٍّ

عاجزی میں اپنا حصہ حاصل کیا اور تجھ سے ڈرنے میں اپنا حصہ حاصل کیا ہے اسی طرح تو بھی ان پر رحمت فرما دگنی رحمت فرما کہ جیسی رحمت تو نے اپنے کسی ولی

ارْتَضَيْتَ طاعَتَهُ، وَقَبِلْتَ خِدْمَتَهُ، وَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلاماً، وَآتِنا فِي مُوالاتِهِ مِنْ لَدُنْکَ فَضْلاً

پر کی ہو کہ جسکی بندگی کو تو نے پسند کیا اور جسکی محنت کو قبول فرمایا اور انکو ہمارا درود وسلام پہنچا اور ہمیں انکی محبت عطا کر جس میں تیری طرف سے

وَإِحْساناً وَمَغْفِرَةً وَرِضْواناً، إِنَّکَ ذُو الْمَنِّ الْقَدِيمِ، وَالصَّفْحِ الْجَمِيلِ. اب دو رکعت نماز زیارت پڑھے

بزرگی بھلائی اور بخشش ہو ہم سے خوشنود ہو جا کہ بے شک تو قدیمی احسان کرنے والا بہترین درگزر کرنے والا ہے۔

اور اسکے بعد کہے: اَللّٰهُمَ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْمَرْبُوْبُ.

اے معبود تو پالنے والا اور میں تیرا پالا ہوا ہوں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com